# معلوماتی پرچہ

## کورونا وائرس ڈیزیز 2019 (COVID-19) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے

## – mRNA ویکسین کے ساتھ – (BioNTech/Pfizer کا Comirnaty® اور Moderna کا COVID-19 ویکسین Moderna®)

تاریخ اشاعت 1 اپریل 2021 (اس معلوماتی پرچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے:
(براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)

تاریخ پیدائش:

## COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرس کے بارے میں کئی دہائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019 کے اختتام اور 2020 کے آغاز پر، ایک نیا کورونا وائرس، SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2) پوری دنیا میں پھیل رہا ہے، جو COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض آور ہے۔

COVID-19 کی اکثر عام علامات میں خشک کھانسی، بخار، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذائقہ کی عارضی طور پر زائل ہو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے لیے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں درد، گلے میں خراش، اور ناک سے سُوں سُوں کرنے کے عمل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گلٹیوں کی سوجن ہونے کی بھی اطلاع دیتے ہیں۔ اعصابی یا قلبی و عروقی نظام کو ہونے والے نقصان نیز مرض کے طویل دورانیے بھی ممکن ہیں۔ اگرچہ مرض اکثر معتدل نوعیت کا رہتا ہے اور زیادہ تر مریض پوری طرح صحت یاب ہو جاتے ہیں، مگر اس کے ساتھ مرض کے شدید مراحل بھی سامنے آ سکتے ہیں، مثال کے طور پر نمونیا کے ساتھ، جس کے نتیجے میں موت ہو سکتی ہے۔

AHA + A + L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کثرت سے ہوا داری) پر عمل کرنے کے علاوہ، انفیکشن سے بچنے کے لیے ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکنہ حفاظت پیش کرتا ہے۔

## اس ویکسین میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

COVID-19 کے خلاف متعدد ٹیکے منظور کیے گئے ہیں اور COVID-19 کے خلاف انفرادی حفاظت اور وبا کے جواب میں یکساں طور پر موزوں ہیں۔ یہاں پر زیر بحث mRNA-COVID-19 ٹیکے (BioNTech/Pfizer کا Comirnaty® اور Moderna کا COVID-19 ٹیکہ Moderna®) جین پر مبنی ایسے ٹیکے ہیں جو ایک ایسی ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں جس کی جانچ چل رہی ہے، ویسے ابھی تک ان کی منظوری نہیں ملی ہے۔

mRNA (میسنجر رائبونیوکلک ایسڈ) جسم کے ہر فرد پروٹین کے لیے "بلیو پرنٹ" ہے اور انسانی جینیاتی معلومات – DNA – سے الگ ہے اور الجھن میں نہیں ڈالا جانا چاہئے۔ وائرس کے واحد عنصر کے لیے "بلیو پرنٹ" (خود ساختہ اسپائک پروٹین) COVID-19 کے خلاف mRNA ٹیکوں میں شامل ہے۔ COVID-19 mRNA ٹیکوں میں قابل افزائش وائرس موجود نہیں ہوتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ٹیکہ لگوانے والے شخص ٹیکے کے وائرس دوسرے لوگوں تک منتقل نہیں کر سکتا ہے۔

ٹیکوں میں شامل mRNA ٹیکہ لگوانے کے بعد انسانی جینوم میں شامل نہیں ہوتا ہے بلکہ

خلیہ میں داخل ہونے کے بعد پڑھا جاتا ہے (بنیادی طور پر ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں میں)۔ جس پر یہ خلیے پھر خود اسپائک پروٹین بناتے ہیں۔ اس طرح ٹیکہ لگوانے والے فرد کے جسم کے ذریعے تیار کردہ اسپائک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے، جس کے نتیجے میں وائرس کے اسپائک پروٹین کے خلاف اینٹی باڈیز اور مامونیتی خلیے تیار ہوتے ہیں۔ یہ ایک حفاظتی مامونیتی جوابی اقدام تیار کرتا ہے۔

چند دنوں کے بعد ٹیکے میں موجود mRNA تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد، وائرس پروٹین (سپائیک پروٹین) مزید تیار نہیں ہوتی ہے۔

**ٹیکہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟**

ٹیکے کا انجیکشن اوپری بازو کے عضلہ میں لگایا جاتا ہے۔ ٹیکہ دوبارہ لگانا ضروری ہے۔ فی الحال بیماری کے خلاف مکمل تحفظ کے لئے، رابرٹ کوچ ادارہ (Robert Koch Institute-STIKO) کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے امیونائزیشن پہلی اور دوسری ٹیکہ کاری کے بیچ 6 ہفتے کے وقفے کی سفارش کرتی ہے۔ فی الحال، دوسری ٹیکہ کاری کے لئے، بالکل اسی ویکسین کا استعمال کیا جائے گا جو پہلی ٹیکہ کاری کے لئے استعمال کی گئی تھی۔ یہ اسی طرح کا عمل ہوگا جن کی عمر 60 سال سے کم ہے اور جو پہلے ہی AstraZeneca کی Vaxzevria® کا پہلا ٹیکہ لگوا چکے ہیں، ان افراد کے لیے STIKO فی الحال سفارش کرتی ہے کہ دوسری ٹیکہ کاری mRNA کے حامل ٹیکے (BioNTech./Pfizer کی Comirnaty® یا Moderna کی COVID-19 ٹیکہ Moderna®) سے کی جائے، پہلے ٹیکے کے 12 ہفتوں کے بعد دوسرا ٹیکہ لگوانا چاہیئے۔

**ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟**

دستیاب COVID-19 mRNA ٹیکے اثر انگیزی کے لحاظ سے یکساں ہیں اور ردعمل اور پیچیدگیوں کے معاملے میں قابل موازنہ ہیں۔

جانکاری کی موجودہ سطح کے مطابق، COVID-19 mRNA ٹیکے تقریباً 95% اثر انگیزی کی اعلیٰ سطح فراہم کرتے ہیں۔ موجودہ مطالعاتی نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ COVID-19 کا ٹیکہ لگوانے والے لوگوں کے لئے COVID-19 سے متاثر ہونے کا امکان ان لوگوں کی بنسبت تقریباً 95% کم ہے جنہیں ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا۔ COVID-19 مرض کی شدید علامت (یعنی، مثال کے طور پر ہسپتال میں داخل ہونا) سے بچاؤ میں اثر انگیزی تقریباً 85% تھی۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہے کہ اس ٹیکے کا تحفظ کتنی مدت تک رہتا ہے۔

یہاں تک کہ اگر آپ کو ٹیکہ لگایا گیا ہے تو بھی ضروری ہے کہ آپ AHA+A+L قواعد پر عمل پیرا رہیں اور اس طرح اپنے آپ اور اپنے آس پاس کے ماحول کی حفاظت کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حفاظتی ٹیکے لگنے کے فوراً بعد ہی شروع نہیں ہوتا اور یہ بھی ان افراد میں یکساں طور پر موجود نہیں ہے جنہیں ٹیکے لگائے گئے تھے۔ مزید یہ کہ کیا وہ ٹیکہ لگنے کے باوجود وائرس (SARS-CoV-2) کو پھیلا سکتے ہیں یا نہیں فی الحال یقین کے ساتھ کہنا ممکن نہیں ہے۔

**COVID-19 کے خ ٹیکے سے خاص طور پر کس کو فائدہ ہوتا ہے؟**

COVID-19-mRNA ٹیکے 16 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد (Comirnaty®) یا 18 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد (COVID-19 ٹیکہ Moderna®) کے لیے منظور شدہ ہیں۔ چونکہ ٹیکے کی رسد، شروع میں کافی مقدار میں دستیاب نہیں ہے، وہ افراد جن کو COVID-19 کی سنگین بیماری کے خطرے میں اضافہ ہے انہیں ترجیحی طور پر ٹیکہ دیا جانا چاہیئے۔ اس میں ایسے لوگ شامل ہیں جن کی عمر بہت زیادہ ہے یا وہ افراد جو اپنے پیشے کی وجہ سے SARS-CoV-2 سے متاثر ہونے کے خاص طور پر زیادہ خطرے میں ہیں یا جن لوگوں کا اپنے پیشے کے سبب COVID-19 سے خاص طور پر خطرے کی زد میں آنے والے لوگوں سے رابطہ ہوتا ہے۔

**کس کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے؟**

بچوں اور 15 سال اور کم عمر کے جوانوں کو، جن کے لیے کوئی ٹیکہ فی الحال منظور شدہ نہیں ہے، ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے۔

جو لوگ شدید بیماری میں مبتلا ہیں جس کے ساتھ بخار ہو (38.5°C اور اس سے زائد) انہیں صحت یابی کے بعد ہی ٹیکہ لگوانا چاہیئے۔ تاہم، سردی یا تھوڑا سا بڑھا ہوا درجۂ حرارت (38.5°C سے نیچے) ٹیکہ کاری کو مؤخر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ٹیکے میں شامل مادے کے تئیں شدید حساسیت رکھنے والے افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیئے۔ اگر ٹیکہ لگوانے سے قبل آپ کو الرجی ہو تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹیشنر کو مطلع کریں۔ جس کسی فرد کو بھی پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کوئی فوری الرجی زا ردعمل (زود حسی) ہوا ہو اس کا انہیں دوسری ٹیکہ کاری موصول نہیں کرنی چاہیئے۔

جن لوگوں میں قوت مدافعت کا نظام کمزور نہیں، جن میں ناول کورونا وائرس کا انفیکشن قابل اعتبار طور پر ثابت ہو چکا ہے، بحالی کے بعد تشخیص کے بعد، 6 ماہ کے اوائل میں ہی ان کو ٹیکے لگائے جا سکتے ہیں اور پھر اس کے لیے ایک ٹیکہ لگانا چاہیئے۔ فی الحال یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ ایسے افراد میں بعد کی تاریخ میں دوسرا ٹیکہ لگانا ضروری ہوگا۔ STIKO کی سفارش کے مطابق، ان افراد کو جن میں پہلا ٹیکہ لگنے کے بعد ناول کورونا وائرس کا انفیکشن معتبر طور پر ثابت ہوتا ہو انفیکشن کے بعد 6 ماہ کے اوائل میں دوسرا ٹیکہ لگوا سکتے ہیں۔ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اگر کسی کو ماضی میں انفیکشن ہوا تھا تو ٹیکہ کاری سے خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ لہذا، ٹیکہ کاری سے قبل اس کا فیصلہ کرنے کی کوئی طبی ضرورت نہیں ہے۔

حمل کے دوران COVID-19 mRNA ٹیکوں کے استعمال پر ابھی تک کافی تجربہ دستیاب نہیں ہے۔

STIKO فی الحال، COVID-19 ٹیکے کی قسم سے قطع نظر، حمل کے دوران عمومی ٹیکہ کاری کی سفارش نہیں کرتی ہے۔ انفرادی معاملات میں پہلے سے موجود کیفیات والی جو حاملہ خواتین COVID-19 مرض کے شدید کورس کے زیادہ خطرے کی زد میں ہیں انہیں خطرے کے فوائد کی تشخیص اور مکمل وضاحت کے بعد ٹیکہ کاری کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔

STIKO اس امر کو انتہائی غیر امکانی خیال کرتی ہے کہ چھاتی سے دودھ پلانے کے دوران ماں کی ٹیکہ کاری سے شیر خوار بچے کو کوئی خطرہ لاحق ہوگا۔

ٹیکہ لگوانے سے پہلے براہ کرم ڈاکٹر کو مطلع کریں کہ اگر آپ کو کوئی شدید مرض ہے یا آپ کو بخار ہے۔ آپ کو آسان احتیاطی تدابیر کے ساتھ ٹیکہ لگایا جا سکتا ہے۔ معمولی زکام یا کم بخار (38.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم) کی صورت میں ٹیکہ ملتوی کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ خون جمنے کے مسائل والے افراد یا خون پتلا کرنے والی دوائیں لینے والے افراد کو ٹیکہ لگوانا چاہیے۔ اگر آپ کو ماضی میں ٹیکہ لگنے کے بعد کوئی الرجی ہوئی ہو یا الرجک ردعمل ہوا ہو تو ٹیکہ لگوانے سے پہلے ڈاکٹر کو بھی مطلع کریں۔ ڈاکٹر آپ کو واضح کرے گا کہ آیا ٹیکہ نہ لگوانے کی کوئی وجہ ہے۔

## ٹیکہ موصول کرنے سے پہلے اور اس کے بعد مجھے کس طرح احتیاط کرنا چاہیے؟

اگر پچھلے ٹیکے یا کسی اور انجکشن کے بعد آپ بے ہوش ہو چکے ہیں یا آپ فوری الرجی کے رجحان رکھتے ہیں تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹیشنر کو مطلع کریں۔ وہ امکانی طور پر ٹیکہ کاری کے بعد کسی طویل مدت تک مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

دوسرے ٹیکے موصول کرنے سے کم از کم 14 دنوں کا وقفہ برقرار رکھا جانا چاہیے۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد آپ کو آرام کرنا ضروری نہیں ہے۔

ٹیکہ کاری کے بعد درد یا بخار کی صورت میں (دیکھیں "ٹیکہ موصول کرنے کے بعد کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟") درد کش/ بخار کش دوا لی جا سکتی ہے۔ آپ اس بارے میں اپنے فیملی پریکٹیشنر سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

## ٹیکہ موصول کرنے کے بعد کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟

mRNA ٹیکوں کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد ٹیکے کے ساتھ جسم کے ردعمل کے اظہار کے طور پر مقامی اور عمومی ردعمل پیش آ سکتے ہیں۔ یہ ردعمل زیادہ کثرت سے ٹیکہ کاری کے بعد 2 دنوں کے اندر پیش آتے ہیں اور شاذ و نادر طور پر 1 تا 2 دنوں سے زیادہ مدت تک رہتے ہیں۔

Comirnaty®: منظور شدہ مطالعات میں ٹیکے کے بعد سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل تھے انجکشن کی جگہ پر درد (80% سے زیادہ)، تھکان (60% سے زیادہ)، سر درد (50% سے زیادہ)، عضلات میں درد اور کپکپی (30% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد (20% سے زیادہ)، بخار اور انجکشن کی جگہ پر سوجن (10% سے زیادہ)۔ متلی اور انجکشن کے مقام کے گرد سرخی کثرت سے (1% اور 10% کے بیچ) پیش آئے تھے۔ لمفی گلٹی ہونے کی سوجن، بے خوابی، بازو یا ٹانگ میں درد، تکلیف، اور انجکشن کے مقام کے گرد خارش کبھی کبھار (0.1% اور 1% کے بیچ) پیش آئے۔

COVID-19 ٹیکہ Moderna®: منظور شدہ مطالعات میں ٹیکے کے بعد سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل انجکشن کی جگہ پر درد (90% سے زیادہ)، تھکاوٹ (70%)، سر درد اور عضلات میں درد (60% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد اور کپکپی (40% سے زیادہ)، متلی اور الٹی (20% سے زیادہ)، بغلوں میں لمفی گلٹی ہونے کی سوجن یا درد کی حساسیت، بخار، انجکشن کے مقام پر سوجن اور سرخی، سرخ پن، بالترتیب (10% سے زیادہ) تھے۔ ایک عمومی سرخ دانے، نیز انجکشن کے مقام پر سرخ دانے اور چھپاکی کی کثرت سے (1% اور 10% کے بیچ) رپورٹ کی گئی تھی۔ کبھی کبھار (0.1% اور 1% کے بیچ) انجکشن کے مقام پر خارش پیدا ہوئی تھی۔

عمر دراز افراد میں بیشتر رد عمل نوعمر افراد میں ہونے والے رد عمل کی بہ نسبت کچھ حد تک کم کثرت سے مشاہدے میں آئے ہیں۔ ٹیکہ کاری سے ہونے والے رد عمل کو عادتاً معمولی یا معتدل بتایا گیا ہے اور دوسری ٹیکہ کاری کے بعد کچھ حد تک زیادہ کثرت سے پیش آتے ہیں۔

**کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟**

ٹیکے سے متعلق پیچیدگیاں ٹیکے کے رد عمل کی نارمل حد سے تجاوز کرنے والے ٹیکے کے عواقب ہوتی ہیں، جو نمایاں حد تک ٹیکہ لگوانے والے فرد کی صحت کو متاثر کرتی ہیں۔

منظوری سے قبل جامع طبی آزمائشوں کے دوران، چہرے کے شدید فالج کے 4 معاملات (0.1% سے 0.01% کے بیچ) Comirnaty® لگانے کے بعد مشاہدے میں آئے تھے، جو تمام معاملات میں چند ہفتوں کے بعد ماند پڑ گئے تھے۔ اس طرح کے چہرے کے فالج کا اتفاقی طور پر ٹیکہ کاری سے ربط ہو سکتا ہے۔

منظوری سے قبل جامع طبی آزمائشوں کے دوران، چہرے کے شدید فالج کے 3 معاملات Moderna® COVID-19 ٹیکہ لگانے کے بعد مشاہدے میں آئے تھے؛ 1 معاملہ ٹیکہ نہیں لگوائے ہوئے لوگوں کے کنٹرول گروپ میں پیش آیا تھا۔ تمام معاملات میں، چہرے کا فالج چند ہفتوں کے بعد ماند پڑ گیا۔ وجہ متعین کرنے کے لیے مزید مطالعے کیے جا رہے ہیں کہ آیا چہرے کا فالج اور ٹیکے کے بیچ کوئی اتفاقی ربط ہے۔ کافی شاذ و نادر معاملات میں حساسیت والے رد عمل (چہرے کی سوجن کے 2 معاملے) مشاہدے میں آئے تھے۔

ٹیکہ متعارف ہونے کے بعد سے انتہائی شاذ و نادر معاملات میں زود حسی والے رد عمل (فوری الرجک رد عمل) کی رپورٹ کی گئی ہے۔ یہ ٹیکہ لگنے کے فوراً بعد پیش آئے تھے اور ان کے لیے طبی علاج کی ضرورت پڑی تھی۔

جرمنی میں اب تک کئی ملین mRNA-COVID-19 ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ اس سے قبل mRNA ٹیکے لگانے کے بعد Paul Ehlirch Institute میں رپورٹ کیے گئے سابقہ شدید ضمنی رد عمل بنیادی طور پر عارضی مقامی اور عمومی رد عمل تھے، جن کی اطلاع منظوری سے قبل کیے جانے والے کلینیکل آزمائشوں میں بھی دی گئی تھی۔

تمام ٹیکوں کی طرح کافی شاذ و نادر معاملات میں، صدمہ سمیت یا قبل ازیں نامعلوم پیچیدگیوں تک اور ان کے سمیت کسی فوری الرجی زا رد عمل کو مکمل طور سے خارج قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔

اگر ٹیکہ کاری کے بعد علامات پیدا ہوتی ہیں، جو مذکورہ جلدی سے ہونے والے مقامی اور عمومی رد عمل سے تجاوز کر جاتی ہیں تو، آپ کا فیملی پریکٹیشنر عموماً مشاورت کے لیے دستیاب ہے۔ شدید اثرات کی صورت میں براہ کرم فوری طبی توجہ حاصل کریں۔

خود سے ضمنی اثرات کی رپورٹ کرنے کا اختیار بھی موجود ہے: https://nebenwirkungen.bund.de

**اس معلوماتی پرچے کے علاوہ، ٹیکہ لگانے والا آپ کا پریکٹیشنر آپ کو وضاحتی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔**

تشریحات:

______________________________
پریکٹیشنر کے دستخط

______________________________
اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے
یا جس شخص کو ٹیکہ لگنا ہے وہ منظوری دینے کا مجاز نہیں ہے تو قانونی نمائندے کے دستخط (ولی، قانونی نگہداشت کنندہ یا سرپرست)

پال ارلک انسٹیٹیوٹ (PEI) نئے کورونا وائرس (SARS-CoV-2) کے خلاف تحفظ کے ٹیکوں کی منظوری کے بعد ٹیکوں کی قوت برداشت کے بارے میں SafeVac 2.0 اسمارٹ فون ایپ کے ذریعے ایک سروے کا اہتمام کر رہا ہے۔ سروے رضاکارانہ ہے۔

Google Play App Store

App Store Apple

آپ COVID-19 کے بارے میں اور COVID-19 کے ٹیکے کے بارے میں اضافی معلومات اس پر تلاش کر سکتے ہیں

www.corona-schutzimpfung.de

www.infektionsschutz.de

www.rki.de/covid-19-impfen

www.pei.de/coronavirus

شمارہ 1 ورژن 004 (بتاریخ 1 اپریل 2021)

یہ معلوماتی پرچہ رابرٹ کوچ انسٹیٹیوٹ برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ سے محفوظ ہے۔ اسے صرف اس کے مقصد کے مطابق غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

in Kooperation mit

ROBERT KOCH INSTITUT

# کورونا وائرس مرض 2019 (COVID-19) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے لیے طبی معائنہ سرگزشت – mRNA ٹیکے کے ساتھ (BioNTech/Pfizer کا Comirnaty® اور Moderna کا COVID-19 ٹیکہ Moderna®)

1. کیا آپ کو فی الحال بخار کے ساتھ شدید بیماری ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

2. کیا آپ کو پہلے ہی COVID-19 کے ٹیکے کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، کب اور کون سا ٹیکہ لگا؟ تاریخ: ٹیکہ:

(براہ کرم ٹیکے لگنے کے طے شدہ وقت پر اپنا ٹیکہ کاری کارڈ یا ٹیکہ لگنے کا کوئی اور ثبوت ساتھ لے کر آئیں۔)

3. اس صورت میں کہ آپ کو COVID-19 کے ٹیکے کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے: کیا آپ[1] میں اس کے بعد کوئی الرجی زا ردعمل پیدا ہوا تھا؟

0 ہاں 0 نہیں

4. کیا ماضی میں آپ کو نوول کورونا وائرس (SARS-CoV-2) سے ہونے والے انفیکشن کی قابل اعتبار طریقے سے تصدیق کی گئی تھی؟ (SARS-CoV-2 کے انفیکشن کے بعد، حتی بیماری کی تشخیص کے بعد ابتدائی 6 ماہ میں حفاظتی ٹیکہ لگوانے کی سفارش کی جاتی ہے۔)

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں، کب؟

5. کیا آپ[1] دیرینہ امراض یا مامونیتی قلت میں (جیسے کہ کیموتھراپی، مامونیاتی علاج یا دیگر دواؤں کے سبب) مبتلا ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو کون سے؟

6. کیا آپ[1] انجماد خون کے عارضہ میں مبتلا ہیں یا آپ خون کو پتلا کرنے والی دوا لیتے ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

7. کیا آپ کو کوئی معلوم الرجی ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو کون سی؟

8. کیا آپ کو پچھلی مختلف ٹیکہ کاری کے بعد کبھی کسی الرجی زا ردعمل، تیز بخار، بے ہوشی کے دورے یا دیگر غیر معمولی ردعمل کا سامنا ہوا؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو کون سی؟

9. بچہ جننے کی عمر والی خواتین کے لیے: کیا آپ فی الحال حاملہ ہیں یا دودھ پلا رہی ہیں[1]؟

0 ہاں 0 نہیں

10. کیا آپ کو پچھلے 14 دنوں کے اندر ٹیکہ لگایا گیا ہے؟ ____________________

0 ہاں 0 نہیں

[1] اس کا جواب ممکنہ طور پر قانونی نمائندہ کے ذریعہ دیا جائے گا

# کورونا وائرس مرض 2019 (COVID-19) کے خلاف حفاظتی ٹیکہ کاری کے ضمن میں منظوری کا اقرار نامہ – mRNA ویکسین کے ساتھ – (BioNTech/Pfizer کا Comirnaty® اور Moderna کا COVID-19 ویکسین Moderna®)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے (خاندانی نام، پہلا نام):

تاریخ پیدائش:

پتہ:

جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو ٹیکہ کاری کی منظوری یا ٹیکہ کاری سے انکار کا عمل قانونی نمائندے کے ذریعے کیا جائے گا۔ ایسی صورت میں براہ کرم قانونی نمائندے کا نام اور رابطے کی تفصیلات بھی فراہم کریں۔

سرنام، نام:

ٹیلی فون نمبر: ای میل:

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کا نوٹ لے لیا ہے اور مجھ کو ٹیکہ لگانے والے میرے ڈاکٹر کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

- o میرے مزید سوالات نہیں ہیں۔
- o میں mRNA ٹیکہ کے ساتھ COVID-19 کے خلاف تجویز کردہ ٹیکہ کو منظور کرتا ہوں۔
- o میں ٹیکے سے انکار کرتا ہوں۔
- o میں واضح طور پر طبی وضاحت کی گفتگو سے دستبردار ہوتا ہوں۔

تشریحات:

جگہ، تاریخ:

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے
یا جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر
منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو:
قانونی نمائندہ (نگہداشت کنندہ، قانونی نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست) کے دستخط

ڈاکٹر کے دستخط

اس طبی سرگزشت اور منظوری فارم کو رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ برلن کے اشتراک سے Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg کی جانب سے تیار کیا گیا تھا اور کاپی رائٹ کا تحفظ یافتہ ہے۔ اسے اس کے مقصد کی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے غیر تجارتی استعمال کے لیے دوبارہ پیش کیا اور آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ کوئی بھی تدوین یا ترمیم ممنوع ہے۔

ناشر: Deutsches Grünes Kreuz e.V., Marburg
بہ اشتراک Robert Koch Institute, Berlin
شمارہ 001 ورژن 004 (بتاریخ 1 اپریل 2021)